بسم اللہ الرحمن الرحیم

پلاسٹک کے برتن پاک کرنے کا طریقہ

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

پلاسٹک کے برتن کو پاک کرنے کا طریقہ بتا دیں جیسے : بالٹی و مگ وغیرہ

جواب

اگر ایسی پلاسٹک کا برتن ہے جس میں کھردرا پن یا دراڑ نہیں ہے اور نجاست جذب ہونے کی کوئی صورت نہیں ہے ، تو اسے فقط تین بار دھولیا جائے تو وہ پاک ہوجائے گا، اس صورت میں اسے ہر بار دھونے کے بعد سکھانا یا اس لئے چھوڑنا کہ پانی ٹپکنا بند ہوجائے ، یہ ضروری نہیں ہے۔ اور اگر اسے بہتے پانی میں پاک کیا تو جب گمان غالب ہوجائے کہ نجاست کا اثر ختم ہوگیا ہوگا تو اس طرح بھی پاک ہوجائے گا۔ اور اگر اس برتن کو کسی کپڑے یا پتے سے اس طرح پونچھ لیا کہ نجاست کا اثر بالکل ختم ہوگیا تو بھی پاک ہوجائے گا۔

بہار شریعت میں ہے : "اگر ایسی چیز ہو کہ اس میں نجاست جذب نہ ہوئی ، جیسے چینی کے برتن ، یا مٹی کا پرانا استعمالی چکنا برتن یا لوہے ، تانبے ، پیتل وغیرہ دھاتوں کی چیزیں تو اسے فقط تین بار دھولینا کافی ہے ، اس کی بھی ضرورت نہیں کہ اسے اتنی دیر تک چھوڑ دیں کہ پانی ٹپکنا موقوف ہوجائے۔" (بہار شریعت، جلد 1 ، صفحہ 399، مکتبۃ المدینہ)

مزید فرماتے ہیں : "آئینہ اور شیشے کی تمام چیزیں اور چینی کے برتن یا مٹی کے روغنی برتن یا پالش کی ہوئی لکڑی غرض وہ تمام چیزیں جن میں مسام نہ ہوں کپڑے یا پتّے سے اس قدر پونچھ لی جائیں کہ اثر بالکل جاتا رہے پاک ہوجاتی ہیں۔" (بہار شریعت، جلد 1 ، صفحہ 399، مکتبۃ المدینہ)

اگر پلاسٹک کے برتن کھردرے ہوں یا دراڑ وغیرہ ہو تو اسے پاک کرنے کا یہ طریقہ ہے کہ اسے ایک مرتبہ دھو کر چھوڑ دیں یہاں تک کہ پانی ٹپکنا بند ہوجائے پھر دوسری مرتبہ دھوئیں اور اسی طرح چھوڑ دیں اور پھر تیسری مرتبہ بھی ایسا ہی کریں تو وہ برتن پاک ہوجائے گا اور اگر نجاست ایسی ہو کہ جس کی تہ جم جاتی ہے تو اس کی تہ کو ختم کرنا لازم ہوگا۔

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ الرحمہ فرماتے ہیں : "مٹی کا برتن چکنا استعمالی جس کے مسام (چھوٹے چھوٹے سوراخ) بند ہو گئے ہوں جیسے ہانڈی ، وہ تو تانبے کے برتن کی طرح صرف تین بار دھوڈالنے سے پاک ہوجاتا ہے اور جو ایسا نہ ہو جیسے پانی کے گھڑے وغیرہ اُن کو ایک بار دھو کر چھوڑ دیں کہ پھر بوند نہ ٹپکے اور تری نہ رہے ، دوبارہ دھوئیں اور اسی طرح چھوڑ دیں ، سہ بارہ ایسا ہی کریں کہ پاک ہوجائے گا۔ چینی کا برتن جس میں بال (ٹوٹنے کی وجہ سے دراڑ یا لکیر) ہو ، وہ بھی یونہی خشک کر کے تین بار دھویا جائے گا اور ثابت (کسی قسم کی ٹوٹ وغیرہ سے سلامت) ہو ، تو صرف تین بار دھودینا کافی ہے ، مگر نجاست اگر جرم دار (جس کی تہ جم جائے) ہے ، تو اس کا جرم چھڑادینا بہرحال لازم ہے۔ خشک کرنے کے یہ معنیٰ ہیں کہ اتنی تری نہ رہے کہ ہاتھ لگانے سے ہاتھ بھیگ جائے ، خالی نم یا سیل کا

رہنا مضائقہ نہیں، نہ اس کے لئے دھوپ یا سایہ شرط۔“(فتاوی رضویہ، جلد4، صفحہ 559، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا جمیل احمد غوری عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2333

تاریخ اجراء: 16ذوالحجۃ الحرام1446ھ/13جون2025ء